آسان حج وعمرہ
تصحیح، ترتیب وتزئین
مفتی سعد عبدالرزاق
فاضل جامعہ فاروقیہ
متخصص جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
المیزاب پبلشرز
کراچی، پاکستان

آسان حج و عمرہ

مفتی سعد عبدالرزاق صاحب سے مسائل دریافت
کرنے کے لئے اس نمبر پر رابطہ فرمائیں۔

+92 321 2022205

عرض مرتب

حج وعمرہ کرنا اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان عبادتیں ہیں، الحمدللہ پچھلے کئی سالوں سے حج وعمرہ کے مسائل سے کسی نہ کسی انداز سے وابستگی ہے، اور الحمدللہ اس موضوع پر کئی رسالے مرتب کرنے کا بھی موقع ملا، اس سلسلے میں کچھ احباب نے توجہ دلائی کہ حج وعمرہ کے طریقے کو انتہائی مختصر انداز میں بیان کیا جائے تا کہ وہ احباب جو مسائل حج وعمرہ پر مشتمل کتابوں کی ضخامت کو دیکھ کر ان کا مطالعہ کرنے سے ہچکچاتے ہیں، ان کے لئے بھی حج وعمرہ کے طریقے کو سمجھنا آسان ہوجائے، لہٰذا اللہ تعالیٰ کی مدد ونصرت سے ایک چھوٹا سا رسالہ تیار ہوا، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کاوش کو قبول فرمائے اور اس رسالے کو عوام وخواص کے لئے نافع بنائے، آمین۔

اس رسالے کو دوران حج وعمرہ اپنے ساتھ رکھیں اور مسائل کی تفصیل کے لئے دیگر کتب کی طرف رجوع فرمائیں، حج وعمرہ کے تفصیلی مسائل پر

الحمدللہ کچھ کتابیں بنام آئیں حج کریں، خواتین حج کیسے کریں وغیرہ تیار کی ہیں، جو اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں شائع ہوچکی ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ میرے والد مرحوم، میرے شیخ واصف منظور صاحب رحمۃ اللہ علیہ، استاذ جی مولانا عطاء الرحمن صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ، میری والدہ محترمہ، میرے اہل وعیال، میرے بھائی حافظ بلال صاحب سلمہ اور جملہ معاونین کے لیے دعائیں کرتے رہیں کہ جو دنیا سے چلے گئے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کاملہ فرمائے اور جو حیات ہیں اللہ جل شانہ انہیں دنیا وآخرت کی عافیتیں نصیب فرمائے اور مرتے دم تک دین کی محنت اور اشاعت میں لگائے رکھے اور بار بار اپنے پاک گھر اور اپنے پیارے حبیب ﷺ کے روضۂ مبارک کی حاضری نصیب فرمائے۔

مفتی سعد عبدالرزاق

فروری 2024

+92 321 2022205

عمرہ واقسام حج

عمرہ: عمرے کی نیت سے احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا ومروہ کی سعی کرکے بال منڈوانا یا کتروادینا۔

عمرہ پورے سال میں کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے، البتہ ایام تشریق 9 ذی الحجہ کی فجر سے 13 ذی الحجہ کی عصر تک عمرہ کرنا منع ہے۔

اِفراد: صرف حج کا احرام باندھنا اور صرف حج کے افعال کرنا۔

تمتع: حج کے مہینوں یعنی یکم شوال تا ۱۰ ذی الحج میں پہلے صرف عمرے کی نیت سے احرام باندھ کر عمرہ کرنا، پھر اسی سال میں اپنے گھر واپس آئے بغیر حج کا احرام باندھ کر حج کرنا۔

قِران: حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھ کر پہلے عمرہ کرنا، پھر احرام کھولے بغیر اسی احرام میں حج کرنا۔

حج کے افعال 8 ذی الحجہ سے 13 ذی الحجہ تک ادا کئے جاتے ہیں۔

احرام: کے معنی حرام کرنا، حاجی جس وقت حج یا عمرہ یا کی نیت کر کے تلبیہ پڑھتا ہے، تو اس پر چند حلال چیزیں احرام کی وجہ سے حرام ہوجاتی ہیں، اس لئے اسے احرام کہتے ہیں، ان دو چادروں کو بھی احرام کہا جاتا ہے، جن کو حاجی احرام کی حالت میں استعمال کرتا ہے، درحقیقت وہ دو چادریں احرام نہیں بلکہ احرام کا لباس ہیں۔

احرام کی تیاری

١ احرام باندھنے سے پہلے اہل حقوق سے معافی مانگیں اور جہاں تک ممکن ہو تلافی کی کوشش کریں۔

٢ حج وعمرہ کرنے میں نیت خالص اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔

٣ اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرلیں، توبہ کی تین شرطیں ہیں: ① اگر گناہ کے کام میں مبتلا ہے تو اسے اسی وقت چھوڑ دے۔ ② پچھلے گناہوں پر ندامت ہو۔ ③ اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم ہو، **اور** اگر

حقوق العباد میں کمی کی ہے تو اس کی تلافی کی جائے۔

۴ احرام کی نیت سے پہلے اپنے ہاتھوں پیروں کے ناخن کاٹ لیں۔

۵ بغل اور زیرِ ناف بال صاف کریں۔

۶ غسل یا کم از کم وضو کریں۔

۷ مرد حضرات حجامت، صفائی اور غسل سے فارغ ہو کر دو چادریں باندھ لیں، ایک چادر ناف کے اوپر سے نیچے تک باندھیں اور دوسری چادر اس طرح اوڑھ لیں کہ دونوں بازو ڈھکے رہیں۔

۸ پھر بال سنواریں۔

۹ جسم پر ایسی خوشبو لگائیں جس کا جسم باقی نہ رہے

۱۰ مرد حضرات ایسی چپل پہن لیں جس میں پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈی (جس پر جوتے کا تسمہ باندھا جاتا ہے) کھلی رہے۔

نوٹ: خواتین کے لئے احرام کا کوئی مخصوص لباس نہیں بلکہ وہ حسب

معمول سلے ہوئے کپڑے اور جوتے پہنی رہیں۔

۱۱ ان سب کاموں سے فارغ ہوکر سر ڈھانپ کر دو رکعت احرام کے نفل ادا کریں (اگر مکروہ وقت نہ ہو) اور اللہ سے دعا مانگیں۔

۱۲ گھر سے مسنون طریقے سے نکلیں اور یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

۱۳ ائیر پورٹ پہنچ کر جب جہاز کی پرواز یقینی ہو جائے، تو احرام کی نیت کر لیں اور اگر جہاز میں بیٹھنے کے بعد میقات گزرنے سے پہلے نیت کرنا چاہیں تو یہ بھی جائز ہے، البتہ اگر بغیر احرام کی نیت کئے میقات سے گزر گئے، تو دم دینا ہوگا۔

احرام کی نیت

۱ حج یا عمرہ کے احرام کی نیت سے پہلے مرد اپنے سر کو کھول لیں اور عورتیں احرام کا مخصوص نقاب ڈھانپ لیں۔

یادرکھئے......! احرام کی حالت میں بھی عورت کو چہرہ کھلا رکھنے کی اجازت نہیں اور ایسا نقاب اوڑھنے کی بھی اجازت نہیں جو چہرے سے لگا ہوا ہو۔

② اگرصرف عمرہ کے لئے جارہے ہیں یا حج تمتع کرنا ہے، توصرف عمرہ کی نیت کریں، عربی میں نیت کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ

ترجمہ: ''اے اللہ میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں اسے میرے لئے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما۔''

③ اگر حج قران کرنا ہے، تو حج اور عمرے دونوں کی ایک ہی احرام میں نیت کریں۔

④ اگر حج افراد کرنا ہے تو صرف حج کی نیت کریں۔

⑤ نیت کرنے کے بعد مرد حضرات بآواز بلند اور خواتین آہستہ آواز

میں تلبیہ پڑھیں، تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

٦ تلبیہ کے بعد درود شریف پڑھیں اور دعا مانگیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارَ

ترجمہ: ''اے اللہ میں آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کے غصے اور آگ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں''

نوٹ: تلبیہ کے بغیر احرام کی نیت مکمل نہیں ہوتی، یعنی کسی نے نیت کی لیکن تلبیہ نہیں پڑھا تو اس نیت اور احرام کا کوئی اعتبار نہیں۔

٧ احرام کی نیت کے بعد کثرت سے تلبیہ پڑھیں۔

٨ ممنوعات احرام سے بچیں۔

بیت اللہ کی حاضری

❶ تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر اور تین مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہیں۔

❷ راستہ سے ہٹ کر دعا مانگیں۔

عمرہ

❶ عمرہ میں دو فرض ہیں۔ ① احرام۔ ② طواف۔

❷ عمرہ کے دو واجب ہیں۔ ① صفا مروہ کی سعی کرنا۔ ② حلق (بال منڈوانا) یا قصر (کم از کم ایک چوتھائی کٹوانا)۔

طواف عمرہ

❶ طواف کے لئے مطاف (طواف کی جگہ) میں آئیں۔

❷ مرد حضرات احرام کی چادر کے ایک سرے کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال دیں اس طرح کے داہنا کندھا کھلا رہے،

اسے اضطباع کہتے ہیں۔

③ حجر اسود کی سیدھ میں آکر بیت اللہ کی طرف چہرہ کرلیں۔

نوٹ: عمرہ کرنے والے عمرہ کا طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا موقوف کردیں گے، جبکہ حج افراد اور حج قران کرنے والے 10 ذی الحجہ کو بڑے شیطان کی رمی سے پہلے تلبیہ پڑھنا موقوف کریں گے۔

④ عمرہ کے طواف کی نیت کریں۔

⑤ دونوں ہاتھ کانوں تک نماز کی پہلی تکبیر کی طرح اٹھائیں اس طرح کہ ہتھیلیوں کا رخ حجر اسود کی طرف ہو اور **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ** کہیں پھر دونوں ہاتھ نیچے گرادیں۔ اسے حجر اسود کا استقبال کہتے ہیں۔

⑥ پھر حجر اسود کی طرف ہاتھ پھیلائیں، ہتھیلیوں کا رخ حجر اسود کی

طرف ہو اور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہہ کر ہتھیلیوں کو چوم لیں، اسے حجر اسود کا استلام کہتے ہیں۔

۷ استلام کے بعد اسی حالت پر کھڑے کھڑے مڑ جائیں کہ قدم اپنی جگہ سے نہ ہٹیں اور طواف کرنا شروع کر دیں۔

۸ مرد حضرات طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل (یعنی پہلوانوں کی طرح اکڑ کر شانے ہلاتے ہوئے چلنا) کریں۔

۹ دورانِ طواف بیت اللہ کو دیکھنا بے ادبی ہے۔

۱۰ بیت اللہ کی طرف سینہ اور پشت نہ کریں۔

۱۱ طواف میں حطیم کو شامل کریں ورنہ طواف ادھورا رہ جائے گا۔

۱۲ دورانِ طواف دعا مانگتے رہیں۔

۱۳ بیت اللہ کے گرد پورا چکر لگانے کے بعد جب حجر اسود کی سیدھ میں پہنچیں تو حجر اسود کا استلام کریں۔

۱۳ ایک طواف میں بیت اللہ کے گرد سات چکر لگائے جاتے ہیں۔

۱۳ طواف کے ہر چکر کے شروع اور آخر میں استلام کیا جاتا ہے، گویا ہر طواف میں سات چکر اور آٹھ استلام ہوتے ہیں۔

۱۴ تین چکروں کے بعد مرد رمل کرنا چھوڑ دیں۔

۱۵ سات چکر پورے ہونے کے بعد آٹھویں مرتبہ حجر اسود کا استلام کریں، آپ کا طواف پورا ہو گیا اب کندھے ڈھک لیں۔

۱۶ عورتوں کے طواف کرنے کا بھی یہی طریقہ ہے، البتہ عورتیں رمل اور اضطباع نہیں کریں گی۔

۱۷ نفلی طواف کا بھی یہی طریقہ ہے فرق صرف اتنا ہے کہ نفلی طواف میں احرام، رمل اور اضطباع نہیں ہوتا۔

نوٹ: طواف کے لئے وضو شرط ہے بغیر وضو کے طواف نہیں ہوتا۔

۱۸ طواف کے بعد ملتزم پر آ کر دعا مانگیں۔

۱۹ ہر طواف کے بعد دو رکعت پڑھنا واجب ہے۔

۲۰ طواف سے فارغ ہوکر آبِ زم زم پینا مستحب ہے۔

عمرہ کی سعی

۱ حجر اسود کا نویں مرتبہ استلام کریں۔

۲ سعی کے لئے صفا پر جائیں۔

۳ صفا پر بیت اللہ کی طرف رخ کر کے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں۔

۴ دعا کے بعد ذکر کرتے ہوئے مروہ کی طرف چلیں۔

۵ جب سبز ستون نظر آئیں تو چند قدم پہلے ہی مرد حضرات درمیانی رفتار سے دوڑیں اور جب سبز ستون گزر جائیں تو پھر دوڑنا موقوف کر دیں اور حسب معمول چلیں۔

۶ خواتین ان ستونوں کے درمیان نہ دوڑیں بلکہ حسب معمول چلتی رہیں۔

۷ جب مروہ پر پہنچیں تو قبلہ رخ ہوکر دعا مانگیں۔

۸ صفا سے مروہ تک یہ ایک چکر ہوگیا۔

۹ پھر مروہ سے صفا کی طرف چلیں درمیان میں وہی اعمال کریں جو صفا سے مروہ تک کئے تھے، جب صفا پر پہنچیں گے تو دوسرا چکر ہوگیا۔

۱۰ اسی طرح سات چکر مکمل کریں، ساتواں چکر مروہ پر پورا ہوگا۔

حلق یا قصر

۱ سعی کے بعد مرد حضرات تمام سر کے بال منڈوائیں۔

۲ اگر مردوں کے بال انگلی کے ایک پورے سے بڑے ہیں تو کم از کم ایک چوتھائی بال کتروائیں، اس سے کم کٹوانے کی صورت میں احرام نہیں کھلے گا۔

۳ خواتین کے لئے سر کے سارے بالوں کو انگلی کے ایک پورے

کے برابر کتروانا سنت ہے۔

❹ خواتین کے لئے کم ازکم چوتھائی بالوں کو ایک پورے کے برابر کتروانا واجب ہے۔

❺ اگر عمرے کے تمام افعال سوائے حلق/قصر کے ادا کر لئے ہیں تو عمرہ کرنے والا خود اپنا حلق/قصر بھی کرسکتا ہے اور دوسروں کا بھی۔

❻ اور اگر افعال پورے نہیں ہوئے تو نہ اپنے بال کاٹ سکتے ہیں نہ ہی دوسروں کے۔

❼ حلق/قصر کے ہوتے ہی عمرہ پورا ہوگیا اور احرام کھل گیا۔

❽ ایک عمرہ کرنے کے بعد اگر دوسرا عمرہ یا بار بار عمرہ کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

❾ دوبارہ عمرہ کرنے کے لئے احرام حل (مسجد عائشہ وغیرہ) سے باندھا جائے گا۔

۱۰ نفلی طواف کرنا نفلی عمرہ کرنے سے افضل ہے۔

۱۱ حج تمتع کرنے والے نے چونکہ صرف عمرے ہی کا احرام باندھا ہے لہٰذا وہ بھی اسی ترتیب پر عمرہ ادا کرے گا۔

۱۲ حج تمتع کرنے والا عمرہ کرنے کے بعد معمول کے مطابق رہے گا اور آٹھ ذی الحج کو حج کا احرام نئے سرے سے باندھے گا۔

۱۳ حج قران کرنے والا عمرہ کا طواف اور سعی کرنے کے بعد حلق/قصر نہیں کروائے گا اور نہ ہی اس کا احرام کھلے گا بلکہ وہ حج کرنے تک احرام کی حالت ہی میں رہے گا۔

۱۴ حج قران کرنے والا عمرہ کا طواف اور سعی کرنے کے بعد طواف قدوم کرے گا جو اس کے لئے سنت ہے۔

۱۵ حج قران کرنے والے کے لئے افضل ہے کہ وہ طواف قدوم کے بعد حج کی سعی کر لے، ایسا کرنے کی صورت میں وہ طواف زیارت

کے بعد سعی نہیں کرے گا۔

۱۶ حج افراد کرنے والا عمرہ نہیں کرے گا، بلکہ صرف طواف قدوم کرے گا۔

۱۷ حج افراد کرنے والے کے لئے افضل ہے کہ وہ طواف قدوم کے بعد حج کی سعی نہ کرے، بلکہ طواف زیارت کے بعد سعی ادا کرے۔

8 ذی الحجہ کے احکام اور قیام منیٰ

۱ حج قران اور حج افراد کرنے والے پہلے ہی سے حالتِ احرام میں ہیں، اس لئے وہ اسی احرام میں 8 ذی الحجہ کی صبح طلوع آفتاب کے بعد منیٰ روانہ ہوجائیں گے۔

۲ حج تمتع کرنے والا 8 ذِی الحجہ کو غسل وغیرہ کر کے حج کا احرام باندھے گا۔

۳ جو لوگ مکہ مکرمہ میں موجود ہوں وہ حج کا احرام حدودِ حرم میں کسی

بھی جگہ سے باندھ جاسکتے ہیں، اپنی قیام گاہ پر بھی باندھ سکتے ہیں اور منٰی پہنچ کر بھی، کیونکہ منٰی بھی حدودِ حرم میں ہے۔

نوٹ: 8 ذی الحجہ کو سورج نکلنے کے بعد مکہ مکرمہ سے منٰی روانہ ہونا سنّت ہے، لیکن آج کل حجاج کی کثرت تعداد اور ہجوم کی وجہ سے معلّم مجبوراً لوگوں کو رات ہی سے منٰی بھیجنا شروع کر دیتے ہیں، اس لئے اگر رات کو منٰی جانا پڑے تو مجبوری سمجھ کر چلے جائیں۔

۴ منٰی پہنچ کر ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور ۹ ذی الحجہ کی فجر پانچ نمازیں منٰی میں پڑھنا سنت ہے، نمازیں جماعت سے ادا کرے۔

۵ 8 اور 9 ذی الحجہ کی درمیانی رات منٰی ہی میں گزاریں۔

۶ منٰی کے قیام میں اپنا وقت ذکر، دعا اور استغفار میں گزاریں۔

9 ذی الحجہ کے اعمال

۱ 9 ذی الحجہ کی فجر کی نماز منٰی میں ادا کریں۔

۲ 9 ذی الحجہ کی فجر سے 13 ذِی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ تکبیر تشریق پڑھنا واجب ہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

۳ سورج طلوع ہونے کے بعد عرفات روانہ ہوجائیں۔

۴ وقوف عرفات حج کا سب سے بڑا رکن اور فرض ہے۔

۵ وقوف کے لئے حیض ونفاس جنابت سے پاک ہونا شرط نہیں۔

۶ زوال سے پہلے وقوف کی تیاری وضو وغیرہ کر لیں، غسل کرنا افضل ہے۔

۷ وقوف کی نیت کرنا مستحب ہے۔

۸ قبلہ رخ ہوکر وقوف کریں۔

۹ وقوف کھڑے ہوکر کرنا افضل ہے اور اگر تھکن ہو تو بیٹھ جائے۔

⑩ اگر ہو سکے تو وقوف کے وقت سایہ میں کھڑے نہ ہوں، ورنہ سایہ اور خیمہ میں وقوف کرے اور غروبِ آفتاب تک خوب رو رو کر دُعا اور استغفار کریں۔

⑪ دعا کے لئے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائیں۔

⑫ دعاؤں کا تین بار تکرار کرنا۔

⑬ دعا کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کریں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں اور دعا کے ختم پر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کریں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں اور آمین کہیں۔

نوٹ عورتوں کو مردوں کے مجمع سے ہٹ کر کھڑا ہونا چاہئے۔

⑭ دعا واذکار وغیرہ آہستہ آواز میں کریں تاکہ دوسروں کی دعا میں خلل واقع نہ ہو۔

⑮ اگر مسجد نمرہ میں امام حج کے پیچھے ظہر اور عصر کی نماز ادا کریں

گے،تو ان دونوں نمازوں کو ایک ساتھ ادا کیا جائے گا۔

١٦ اگر اپنے جائے قیام (خیمے) میں اپنے طور پر ظہر اور عصر کی نماز باجماعت یا انفرادی طور پر ادا کریں گے،تو دونوں نمازوں کو اپنے اپنے وقت میں ہی ادا کیا جائے گا۔

١٧ اپنا وقت فضول بحث مباحثہ میں ضائع نہ کریں۔

١٨ سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر عرفات سے مزدلفہ روانہ ہو جائیں۔

١٩ مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھا کر کے عشاء کے وقت میں پڑھیں۔

٢٠ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر صبح صادق تک ٹھہرنا سنت مؤکدہ ہے۔

٢١ رمی کے لئے کنکریاں جمع کریں اور انہیں دھولیں۔

10 ذی الحجہ کے اعمال

۱ اول وقت میں فجر کی نماز ادا کریں۔

۲ فجر کی نماز کے بعد حج کا واجب وقوف مزدلفہ ادا کریں۔

۳ وقوف میں قبلہ رخ کھڑے ہوکر یا بیٹھ کر دعا واستغفار کریں۔

۴ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے منیٰ روانہ ہوجائیں۔

۵ منیٰ پہنچ کر سب سے پہلے جمرۂ عقبیٰ (بڑے شیطان) کی رمی (کنکریاں ماریں) کریں۔

۶ 10 ذی الحجہ کو رمی کا وقت 10 ذی الحجہ کی صبح صادق سے 11 ذی الحجہ کی صبح صادق سے پہلے تک ہے، البتہ سورج طلوع ہونے کے بعد سے زوال آفتاب تک وقت مسنون ہے۔

۷ جمرۂ عقبیٰ (بڑے شیطان) کو سات کنکریاں ماریں۔

۸ ہر کنکری کو الگ الگ ماریں اور رمی کرتے ہوئے تکبیر کہیں۔
۹ رمی کے بعد حج کی قربانی کریں۔
۱۰ قربانی کرنا حج تمتع اور حج قران کرنے والے پر واجب اور حج افراد کرنے والے کے لئے مستحب ہے۔

نوٹ: حاجی کے لئے دو قربانیاں ہیں، ایک قربانی وہ ہے جسے دم شکرانہ (حج کی قربانی) کہتے ہیں، دوسری عیدالاضحیٰ کی قربانی ہے جو ہر سال واجب ہے، اس کے متعلق حاجی کے لئے یہ حکم ہے کہ اگر وہ مسافر ہے تو واجب نہیں ہے، البتہ اگر کرے گا تو مستحب اور ثواب ہے، اگر حاجی مقیم اور صاحبِ نصاب ہے، تو اس پر واجب ہے۔

۱۱ قربانی کے بعد سر کے بال منڈوالیں یا کترو الیں۔

نوٹ: اگر حج کے تمام افعال سوائے حلق/قصر کے ادا کر لئے ہیں تو حاجی خود اپنا حلق/قصر بھی کر سکتا ہے اور دوسروں کا بھی۔

۱۲ رمی، قربانی اور حلق ترتیب سے کریں، یہ واجب ہے۔

۱۳ حلق/قصر ہوتے ہیں حج کا احرام ختم ہوجائے گا اور میاں بیوی کی مباشرت کے علاوہ احرام کی ساری پابندیاں ختم ہوجائیں گی۔

۱۴ میاں بیوی طواف زیارت کے بعد ایک دوسرے کے لئے حلال ہوں گے۔

۱۵ رمی، قربانی اور حلق سے فارغ ہوکر بیت اللہ آجائیں اور طواف زیارت ادا کریں۔

۱۶ طواف زیارت حج کا بڑا رکن ہے، اس کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کا کوئی بدل ہے۔

۱۷ طواف زیارت ادا کرنے کا کوئی مخصوص طریقہ نہیں، جیسے عام طواف کیا جاتا ہے طواف زیارت بھی اسی طرح ادا کیا جاتا ہے۔

۱۸ طوافِ زیارت کا وقت 10 ذی الحجہ کی صبح صادق سے 12 ذی

الحجہ کے سورج غروب ہونے تک ہے۔

۱۹ اگر طواف زیارت 12 ذی الحجہ کے سورج غروب ہونے کے بعد کیا تو دم دینا ہوگا۔

۲۰ عورت کو اگر حیض ونفاس کی کی وجہ سے طواف زیارت کرنے میں تاخیر ہو جائے تو اس پر کوئی دم لازم نہیں آئے گا۔

۲۱ اگر حج کی سعی پہلے ادا نہیں کی تو طواف زیارت میں رمل کریں۔

۲۲ طواف زیارت کے بعد حج کی سعی کر لیں۔

۲۳ حج کی سعی بھی اسی طرح ادا کی جائے گی جیسے عمرہ میں ادا کی تھی۔

۲۴ طواف زیارت اور سعی کی ادائیگی کے بعد منٰی واپس آجائیں اور رات وہیں قیام کریں۔

11ذی الحجہ

۱ آج کا دن بھی منٰی میں ہی گزارنا ہے۔

۲ آج تینوں جمرات کی رمی کرنی ہے۔

۳ رمی کا وقت زوال آفتاب کے بعد شروع ہوگا، سب سے پہلے جمرہ اولٰی کی رمی کریں جو مسجد خیف کے سب سے قریب ہے، اس کے بعد جمرہ وسطٰی کی اور اخیر میں جمرہ عقبٰی کی رمی کریں۔

نوٹ: گیارہ اور بارہ ذی الحجہ کو رمی کا وقت زوال کے بعد شروع ہوتا ہے اگر کسی نے زوال سے پہلے رمی کر لی تو رمی ادا نہ ہوگی دوبارہ کرنا لازم ہوگی، اور دوبارہ نہ کرنے کی صورت میں دم دینا ہوگا۔

۴ جمرہ اولٰی اور جمرہ وسطٰی میں سے ہر ایک کی رمی کرنے کے بعد راستے سے ایک طرف ہٹ جائیں اور قبلہ رخ ہوکر دعا مانگیں، البتہ جمرہ عقبٰی کی رمی کے بعد دعا نہ مانگی جائے۔

❸ آج رات بھی منٰی ہی میں قیام کرنا ہے۔

12 ذی الحجہ

❶ آج کا دن بھی منٰی میں ہی گزارنا ہے۔

❷ آج بھی تینوں جمرات کی رمی اسی ترتیب سے کرنی ہوگی جس ترتیب سے 11 ذی الحجہ کو بیان اوراس میں بھی ان تمام امور کا لحاظ رکھنا ہوگا جو 11 ذی الحجہ کے ذیل میں بیان ہوئے۔

نوٹ: غروب آفتاب سے پہلے منٰی سے روانہ ہوجائیں،غروب کے بعد منٰی سے جانا مکروہ ہے اور اگر 13 ذی الحجہ کی صبح صادق منٰی میں رہتے ہوئے ہوگئی تو پھر 13 ذی الحجہ کی رمی بھی واجب ہوجائے گی۔

13 ذی الحجہ

❶ اگر 13 ذی الحجہ کی صبح صادق منٰی میں رہتے ہوئے ہوگئی تو اس صورت میں 13 ذی الحجہ کی رمی بھی واجب ہوجائے گی اور یہ بھی اسی طرح ادا ہوگی جس طرح 12 ذی الحجہ میں ادا کی گئی تھی۔

❷ حج الحمدللہ مکمل ہوگیا، اب حج کے واجبات میں سے صرف ایک واجب طواف وداع باقی رہ گیا ہے، گھر روانہ ہونے سے پہلے اس واجب کو بھی ادا کرلیں۔

❸ واپسی تک جو وقت باقی رہ گیا ہے اس کو غنیمت جانیں اور خوب عبادات، طواف اور نوافل میں مشغول رہیں۔

❹ طواف وداع آفاقی حاجی پر واجب ہے، خواہ حج افراد کیا ہو یا قران یا تمتع۔ اہل حرم، اہل میقات، مجنون، نابالغ اور جس عورت کو واپسی کے وقت حیض یا نفاس آجائے، اس پر واجب نہیں ہے۔

۴ طواف وداع کا وقت طواف زیارت کے بعد شروع ہوتا ہے۔

نوٹ: طواف وداع اسی طرح ادا کیا جاتا ہے جس طرح نفلی طواف ادا کیا جاتا ہے، اس میں رمل اور اضطباع نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے بعد سعی کی جائے گی۔

مدینہ منورہ کا سفر

۱ مدینہ منورہ کا سفر محبت، ادب اور عشق کا سفر ہے، یہ سفر اسی جذبے سے کریں۔

۲ دوران سفر درود شریف کثرت سے پڑھیں۔

۳ مدینہ منورہ میں قیام گاہ پر پہنچ کر سامان کو ترتیب سے رکھیں، غسل اور مکمل صفائی کریں اور اچھے سے اچھا لباس زیب تن کریں، ہو سکے تو نیا لباس پہنیں، داڑھی اور بالوں میں کنگھا کریں، خوب سنواریں، خوشبو لگائیں، سرمہ لگائیں۔

۴ حرم شریف جانے سے پہلے کچھ صدقہ کریں

۵ مسجد میں دعا پڑھتے ہوئے، سنت کے مطابق داخل ہوں۔

۶ روضۂ مبارک پرادب اور نیچی نظروں کے ساتھ حاضر ہوں۔

۷ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں باادب صلوٰۃ وسلام پیش کریں:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ

اور قیامت کے دن شفاعت کی درخواست کریں۔ اگر ممکن ہو تو یہ الفاظ کہیں:

اَشْهَدُ اَن لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَخِیَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَّ فِی اللہِ حَقَّ جِهَادِهٖ فَجَزَاكَ اللہُ عَنَّا خَیْرَ الْجَزَاءِ اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ یَا رَسُوْلَ اللہِ

۶ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سلام پیش کریں۔

۷ دھکم پیل اور آواز کو بلند کرنے سے بچیں، موبائیل فون کو بالکل ہی بند کردیں۔

۸ اگر کسی اور کی طرف سے سلام پیش کرنا چاہیں:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ مِنْ سَعْدٍ

سعد کی جگہ جس کی طرف سے سلام پیش کرنا ہو اس کا نام لگادیں۔

۹ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوۃ وسلام کثرت سے پیش کریں، اپنا زیادہ وقت حرم شریف میں گزاریں۔

۱۰ مدینہ منورہ سے واپسی پر غم کی کیفیت ہو، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جدائی پر آنسو بہائے جائیں اور استغفار کی کثرت کریں۔